انسانی سمگلنگ کے مظاہر

انسانی سمگلنگ کے جرم انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی تصور کیے جاتے ہیں کیونکہ وہ انسانوں کو ان کی آزادی سے محروم کرتے ہیں اور ان کے وقار کی بے حرمتی کرتے ہیں۔ دنیا بھر کے ممالک کی جانب سے اس کا مقابلہ کرنے کی کوششوں کے باوجود، ان کوششوں کو مؤثر بنانے کے لیے، مزید عالمگیر آگاہی، عالمی تعاون اور مستقل ہم آہنگی مطلوب ہے۔

مملکت سعودی عرب اسلامی شریعت کی تعلیمات کے ساتھ اپنی وابستگی کی بنیاد پر انسانی سمگلنگ کے جرائم کا مقابلہ کرنے کے لیے بھرپور اور مستقل کوشش کر رہی ہے، جو انسانی وقار کے خلاف جرائم کی تمام صورتوں کو ممنوع قرار دیتی ہے اور ان کے حقوق کے احترام اور تحفظ کی تاکید کرتی ہے۔

سعودی عرب نے انسانی اسمگلنگ کے جرائم سے نبرد آزما ہونے کے لیے نہ صرف قوانین و احکامات جاری کیے ہیں بلکہ وہ ان قوانین کے نفاذ اور تعمیل کی غرض سے ضروری اقدامات کے لیے بھرپور جدوجہد کر رہی ہے نیز ان پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے تنفیذی طریقے دریافت کر رہی ہے۔

ہر ملک کے مختلف اقتصادی اور سماجی حالات کی بنا پر انسانی سمگلنگ کی مختلف اقسام اور صورتوں کے باوجود، کچھ مجرم ایسے ہیں جنہیں لازماً انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے اور متاثرین کو تحفظ اور معاونت فراہم کی جائے نیز ان کے خلاف کیے جانے والے جرم کے اثرات کا جائزہ لیا جائے جو ان کے لیے شدید نقصان کا باعث بنا۔

اسمگل شدہ متاثرین کی نشاندہی اور انہیں بطور متاثرہ نمایاں کرنے کے لیے کچھ بنیادی فیچر اور اشارے ہیں، ایسا مواد جو ان کی حفاظت میں مددگار ہے اور انہیں معاونت اور تحفظ حاصل کرنے کے لیے تیار کرتا ہے، تاکہ سلامتی، انصاف، طبی نگہداشت، سماجی خدمات اور دیگر متعلقہ افسران ان اشارات سے آگاہ ہوں جو انہیں انسانی سمگلنگ کے متاثرین کو جاننے اور امتیاز کرنے میں مدد دیں۔

فرد میں سمگلنگ کے عمومی مظاہر

اسمگل شدہ فرد کی ذیل میں کچھ کے ذریعہ نشاندہی کی جا سکتی ہے:

- ایسی علامات کا اظہار جو یہ بیان کریں کہ ان کی حرکات زیر مشاہدہ ہیں یا کنٹرول ہیں۔
- کسی خاص علاقہ میں کام کرنا جسے چھوڑنے کی انہیں اجازت نہیں۔
- یہ سمجھنا کہ انہیں نہ چاہتے ہوئے بھی کام کرنا ہے اور وہ قرض کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔
- خوفزدہ اور فکر مند نظر آنا۔
- تشدد سے غیر محفوظ اور حملہ کی وجہ سے زخم رسیدہ ہو سکتے ہیں۔
- نقصان کے خوف یا اپنے خاندان کے کسی فرد کے نقصان کے خوف سے غیر محفوظ۔
- زخموں یا معذوری کا شکار، عموماً مخصوص ملازمتوں میں کام کرنے والے اس سے متاثر ہوتے ہیں۔
- سرکاری اداروں کو سپردگی کے خوف کا شکار ہوتے ہیں۔
- اس حالت کا اظہار کرنے سے خوفزدہ ہوتے ہیں جو ان کی رہائش اور کام کے نظام کے خلاف ہو۔
- ان کی شناخت کی تصدیق کرنے والے پاسپورٹ اور دستاویزات ان کے پاس نہیں ہوتے کیونکہ یہ دستاویزات دیگر افراد کے قبضے میں ہوتی ہیں۔
- جعلی پاسپورٹ اور شناختی دستاویزات ہونا۔
- مقامی زبان نہ بولنا یا مناسب عبور نہ ہونا۔
- اپنی رہائش کی جگہ یا کام کی جگہ کے متعلق علم نہ ہونا۔
- جب دیگر افراد ان سے براہ راست بات کریں تو اپنی جگہ دوسروں کو بولنے دینا، اور وہ انحصار کی حالت میں ہوتے ہیں۔

- ایسا ظاہر کرنا جسے وہ کسی دوسرے سے ہدایات لیے ہیں۔
- کام کی شرائط کے متعلق بات چیت کرنے کے قابل نہ ہونا۔
- معمولی اجرت حاصل کرنا یا مفت کام کرنا۔
- جسمانی اور زبانی سزا سے دوچار ہونا۔
- غیر منصفانہ شرائط کے تحت کام کرنے پر مجبور ہونا۔
- کمائے ہوئے معاوضے کو حاصل کرنے سے قاصر ہونا۔
- چھٹی کے ایام کا نہ ہونا۔
- انتہائی طویل گھنٹوں تک کام کرنا۔
- اپنے خاندان یا اپنے سماجی ماحول سے باہر افراد کے ساتھ محدود یا بالکل رابطہ نہ ہونا۔
- آزادانہ گفتگو سے قاصر۔
- ناقص یا غیر معیاری جگہوں پر رہنا۔
- طبّی تحفظ کا نہ ہونا۔
- جھوٹے وعدوں کی بنیاد پر کام کرنے کے لیے ورغلایا ہوا۔
- ان ممالک اور جگہوں سے آنے والا جو انسانی سمگلنگ کے ذرائع کے طور پر مشہور ہیں۔
- اسی جگہوں پر موجودگی یا تعلق جو لوگوں کے استحصال اور سمگلنگ کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔
- مطلوبہ ملک مس منتقلی کے لے جس ادا کی ہو اور اس مقصد کے لے مقصود ملک مس دیگر افراد کے لے لازما کام کرس اور انھس خدمات فراہم کریں۔

جبری مشقت کے مظاہر

جبری مشقت کی غرض سے سمگل شدہ افراد کی نشاندہی درج ذیل کے ذریعہ کی جا سکتی ہے:

- کام کی جگہ پر گروپ کی صورت میں رہنا اور اسے شاذ و نادر چھوڑنا۔
- غیر مناسب جگہوں پر رہنا۔
- ان کے کام کے لیے مختص کردہ لباس نہ پہننا۔
- کمائے ہوئے معاوضے کو حاصل کرنے سے قاصر ہونا۔
- ملازمت کا کوئی معاہدہ نہ ہونا۔
- ان کے کام کے گھنٹے بہت طویل ہیں۔
- متعدد خدمات جیسا کہ نقل و حمل اور رہائش گاہ کے حصول کے لیے مالک پر انحصار کرنا۔
- رہائش کے لیے جگہ کے انتخاب کے حق کا اہل نہ ہونا۔
- مالک کے بغیر گھر سے کبھی باہر نہ نکلنا۔
- آزادانہ نقل و حرکت سے قاصر۔
- نگرانی کی شرائط کا پابند ہونا جو ان کو کام کی جگہ تک محدود کرنے کے لیے طے کی گئی ہیں۔
- جرمانہ کے ذریعہ سزا پانا۔
- توہین، بد سلوکی، ڈراوے یا تشدد کا شکار ہونا۔
- بنیادی تربیت اور پیشہ ورانہ لائسنس تک رسائی کا فقدان۔

مزید برآں، جبری مشقت کے شکار افراد کی موجودگی کی نشاندہی درج ذیل کے مشاہدہ سے بھی کی جا سکتی ہے:

- کام کی جگہ پر مقامی زبان کے علاوہ دیگر زبانوں میں اشتہارات کی موجودگی۔
- کام کی جگہ پر پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے اشتہارات کا فقدان۔
- دیگر ممالک سے آنے والے افراد کو ملازمت دینے کے حوالہ سے متعلقہ دستاویزات کی فراہمی میں مالک کی ناکامی۔
- ملازمین کو ادا کی گئی تنخواہوں اور معاوضوں کا ریکارڈ فراہم کرنے میں مالک کی ناکامی۔
- آلات کی ایسی تیاری یا تبدیلی کہ انہیں بچے بھی چلا سکیں۔
- ایسے اشارات کی موجودگی جو لیبر لاز کی خلاف ورزی کی نشان دہی کرتے ہوں۔

بچوں کی سمگلنگ کے مظاہر

سمگل شدہ بچوں کی نشاندہی درج ذیل کے ذریعہ کی جا سکتی ہے:

- وہ اپنے والدین یا اہل خانہ کے ساتھ رابطہ نہیں کر سکتے۔
- وہ خوفزدہ نظر آتے ہیں اور اس انداز سے تعامل کرتے ہیں جو ان کی عمر کے بچوں کے مخصوص رویے سے مطابقت نہیں رکھتا۔
- ان کے کام کی جگہ سے باہر اپنے ہم عمر دوست نہیں ہوتے۔
- وہ اسکول نہیں جاتے اور تعلیم حاصل نہیں کر سکتے۔
- وہ ایسی جگہوں میں رہتے ہیں جو رہائش کے لیے موزوں نہیں۔
- وہ دیگر افراد (خانہ) سے دور کھانا کھاتے ہیں۔
- انہیں صرف بچے کچے ٹکڑے دیے جاتے ہیں۔
- وہ ایسا کام کرتے ہیں جو بچوں کے لیے غیر مناسب ہے۔
- وہ ساتھیوں کے بغیر کیلے سفر کرتے ہیں یا ایسے افراد کے گروپ کے ساتھ جو ان کے رشتہ دار نہیں ہوتے۔

مزید برآں، درج ذیل کے مشاہدہ سے بھی سمگل شدہ بچوں کی موجودگی کا پتہ لگایا جا سکتا ہے:

- کوئی فرد دعویٰ کرتا ہے کہ ایک بچہ بغیر کسی ساتھی کے پایا گیا۔
- غیر قانونی گود لینے سے متعلق کیسز کی دریافت۔
- لاوارث بچوں کا ملنا جو ٹیکسی بلانے کے فون نمبر اٹھائے ہوں۔
- بچوں کے ناپ کے کپڑوں کی موجودگی، جو عام طور پر دستی کام سرانجام دینے کے لیے پہنے جاتے ہیں۔
- غیر مناسب جگہوں جیسا کہ فیکٹریوں میں بچوں کے کھلونے، بستر اور کپڑوں کی موجودگی۔

گھریلو ملازم کے استحصال کے مظاہر

استحصال کا شکار گھریلو ملازمین کی نشاندہی درج ذیل کے ذریعہ کی گئی ہے:

- سونے یا آرام کرنے کے لیے مخصوص جگہ نہ ہو۔
- کسی عام یا غیر مناسب جگہ پر سوتے ہوں۔
- مالک رپورٹ کرے کہ وہ بھاگ گئے ہیں یا کام چھوڑ دیا ہے اس کے باوجود وہ تاحال اس کے گھر میں رہتے ہوں۔
- سماجی وجوہات کی وجہ سے گھر نہ چھوڑتے ہوں۔
- مالک کے بغیر گھر سے نہ نکلتے ہوں۔
- بچے ہوئے کھانے کے سوا کھانے کو کچھ نہ ہو۔
- توہین، بد سلوکی، ڈراوے یا تشدد سے غیر محفوظ ہوں۔

جنسی استحصال کے مظاہر

جنسی استحصال کے مقصد سے سمگل شدہ افراد کی نشاندہی درج ذیل کے ذریعہ کی جا سکتی ہے:

- وہ اپنے سمگل کنندگان کے ساتھ اور ان کی زیر نگرانی رہتی ہیں، علاوہ ازیں ان کی نقل و حرکت کی آزادی پر پابندی ہوتی ہے۔
- ان کے جسم پر ٹیٹو یا دیگر علامات ہوتی ہیں جو ان کے استحصال کنندگان کی «ملکیت» ظاہر کرتی ہیں۔
- وہ وہیں سوتی ہیں جہاں کام کرتی ہیں۔
- وہ گروہ کی شکل میں رہتی اور سفر کرتی ہیں۔
- وہ مقامی زبان میں سیکس سے متعلق الفاظ نہیں جانتیں۔
- ان کے پاس اپنی رقم نہیں ہوتی۔
- وہ اپنی شناخت ظاہر کرنے والے کاغذات فراہم نہیں کر سکتیں۔

بھیک مانگ کے مقصد پر اسمگلنگ کے اشارے

بھیک مانگنے اور چھوٹے جرائم کروانے کے مقصد سے سمگل شدہ افراد کی نشاندہی درج ذیل کے ذریعہ کی جا سکتی ہے:

- بچے، عمر رسیدہ یا مہاجر ہوں اکثر عوامی مقامات پر بھیک مانگتے ہوں۔
- ایسی جسمانی معذوری ہونا جو قطع کاری کا نتیجہ نظر آتی ہو۔
- ایک ہی قومیت یا نسلی گروہ کے بچے ایک گروپ کی شکل میں سفر کر رہے ہوں، کچھ بالغ افراد کے ساتھ۔
- نابالغ بچے جو لاورث پائے گے (جو پائے گئے) اسی قومیت یا نسلی گروہ کے افراد کے ذریعے۔
- منظم مجرم گروہوں کی سرگرمیوں میں شرکت۔
- ایک سی قومیت یا نسلی گروہ کے جتھے سے تعلق ہونا۔
- مناسب رقم جمع یا چوری نہ کرنے کی صورت میں سزا پانا۔
- مطلوبہ ملک کی طرف اپنے گینگ کے افراد کے ساتھ سفر کرنا اور ان کے ساتھ رہنا۔
- ایسے افراد کے ساتھ رہنا جو ان کے باپ یا ماں نہ ہوں۔
- روزانہ گروپ کی شکل میں طویل سفر کرنا۔
- ان مشکوک متاثرین کی مختلف ممالک میں ایک ہی وقت میں نقل و حرکت۔
- ان مشکوک متاثرین کی جانب سے کسی دوسرے ملک میں بھیک یا چھوٹے جرائم کا ارتکاب۔